احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 36

منگل 8 ستمبر 2009ء

روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org

email: editor@alfazl.org

منگل 8 ستمبر 2009ء 17 رمضان المبارک 1388 ہجری 1430 ہجری 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 204

تلاوت کا حق ادا کرو

حضرت عبیدہ ملیکی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے اہل قرآن! قرآن پڑھے بغیر نہ سویا کرو اور اس کی تلاوت رات کو اور دن کے وقت اس انداز میں کرو جیسے اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے اور اس کو پھیلاؤ اور اس کو خوش الحانی سے پڑھا کرو اور اس کے مضامین پر غور کیا کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

﴿مشکاۃ المصابیح کتاب فضائل القرآن﴾

آسمان کے نیچے نہ آنحضرتؐ کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے

جولوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے

قرآن شریف حقیقی برکات کا سرچشمہ، نجات کا ذریعہ اور تمام ترقیوں و کامیابیوں کی کلید ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 ستمبر 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 186 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ رمضان کے مہینے کو قرآن کریم سے ایک خاص نسبت ہے کہ اسی مہینے میں قرآن کریم جیسی عظیم کتاب آنحضرت ﷺ پر نازل ہونا شروع ہوئی اور جبرائیلؑ ہر سال نازل شدہ قرآن کریم کی دوہرائی کرواتے تھے یہاں تک کہ آنحضرتؐ کے آخری رمضان میں جبرائیلؑ نے دومرتبہ قرآن کریم کا دور مکمل کروایا۔ پس اس سنت کی پیروی میں ایک مومن کو چاہئے کہ رمضان میں دومرتبہ قرآن کا دور مکمل کرے یا کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور دور مکمل کرے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حقیقی مومن وہ ہیں جو قرآن کریم کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں یعنی پوری طرح غور کر کے پڑھتے ہیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم انسانوں کی ہدایت کیلئے اتارا گیا ہے، اس میں ہدایت کی تفصیل بھی ہے اور حق و باطل میں فرق کرنے والے امور بھی بیان کئے گئے ہیں مگر حق تلاوت ادا کئے بغیر ان حقائق کا حصول ممکن نہیں ہے۔ پس اگر روزوں کا حقیقی حق ادا کرنا ہے تو قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے احکامات پر عمل ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اس میں زندگی ہے۔ جولوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نوع انسان کیلئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفی ﷺ۔ آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہم نے کتاب اللہ کے مقام کو سمجھنے کا عہد کیا ہے، پس یہ عہد ہمیں دوسروں سے منفرد کرتا ہے اور توجہ دلاتا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھیں، اس کی حقیقت کو جانیں اور اس کی حقیقی عزت اپنے دلوں میں قائم کریں بلکہ اس کا اظہار ہمارے ہر قول وفعل سے ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن شریف حقیقی برکات کا سرچشمہ اور نجات کا سچا ذریعہ ہے اور شفاء بخش نسخہ ہے، ساری ترقیوں اور کامیابیوں کی کلید یہی قرآن شریف ہے جس پر ہم کو عمل کرنا چاہئے۔ اس چشمے کو عظیم الشان نعمت سمجھو اور اس کی قدر کرو یعنی اس پر عمل کرو پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کس طرح پیش آمدہ مصیبتوں اور مشکلات کو دور کر دیتا ہے۔ کاش لوگ سمجھیں اور سوچیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایک نیک راہ پیدا کر دی ہے اور وہ اس پر چل کر فائدہ اٹھائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم کو پڑھنے کے آداب سے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب قرآن پڑھو تو دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو کیونکہ یہ ایسا بیش قیمت خزانہ ہے جس تک پہنچنے سے روکنے کیلئے شیطان ہزار روکیں کھڑی کرے گا۔ فرمایا کہ قرآن کریم میں سے جس قدر بآسانی میسر ہو پڑھ لیا کرو۔ تلاوت ایسی ہونی چاہئے کہ ایک ایک لفظ واضح ہو، سمجھ آتا ہو اور خوش الحانی سے پڑھا جائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا بھی عبادت ہے۔ قرآن کریم کو غور و تدبر سے پڑھنا بھی اس کے آداب میں شامل ہے۔ جب قرآن کریم پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ پھر فرمایا کہ تمام احکامات پر مضبوطی سے عمل کرو اور کرواؤ اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تعلیم بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن شریف پر تدبر کرو، اس میں سب کچھ ہے، نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانے کی خبریں ہیں۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بتازہ ملتے ہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی، اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہو، دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کو پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی نسلوں کو بھی قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم کی طرف توجہ دلانے اور ان کے دلوں میں قرآن کریم کی محبت پیدا کرنے والے ہوں۔ آمین

رسوم وبدعات چھوڑ دو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ 9 ستمبر 1966ء میں فرماتے ہیں:۔

بہت سی قومیں ایسی بھی تھیں جن کا رشتہ اپنی شریعتوں سے نبی کریم ﷺ کی بعثت سے کہیں پہلے ٹوٹ چکا تھا اور شریعت کی بجائے من گھڑت بدرسوم اور بدعات شنیعہ میں وہ جکڑی ہوئی تھیں۔ اور یہی ان کا مذہب تھا۔ خودساختہ قیود اور پابندیاں ان کو نیکیوں سے محروم کر رہی تھیں اور ان کی تباہی کا باعث بن رہی تھیں۔ اور انہیں ان کے رب سے دور کر رہی تھیں۔ تو فرمایا وَالْاَغْلَالَ ...... اللہ تعالیٰ کے اس رسول ﷺ نبی اُمی نے ان تمام رسوم اور بدعات کو یکسر مٹا دیا ہے۔ اگر تم قرب الٰہی چاہتے ہو تو رسوم اور بدعات کی بجائے قرآنی راہ ہدایت اور صراط مستقیم تمہیں اختیار کرنا پڑے گا۔ جب تک رسوم وبدعات کے دروازے تم اپنے پر بند نہیں کر لیتے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے تم پر کھل نہیں سکتے۔ (خطبات ناصر جلد اوّل صفحہ 379)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

ہیپاٹائٹس بی کا ویکسینیشن کیمپ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہیپاٹائٹس بی کے حفاظتی ٹیکوں اور ٹیسٹ کا رعایتی نرخوں پر انتظام کیا گیا ہے۔ یہ کیمپ مورخہ 9 ستمبر 2009ء کو ہسپتال میں لگایا جائے گا۔ ویکسین اور ٹیسٹ کے رعایتی نرخ ذیل میں ہیں۔

بڑوں کیلئے ویکسین بازار کے نرخ 260 روپے کمپنی کے نرخ 200 روپے

بچوں کیلئے ویکسین بازار کے نرخ 160 روپے کمپنی کے نرخ 100 روپے

ٹیسٹ کے بازار کے نرخ 150 روپے کمپنی کے نرخ 50 روپے

احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ اس کیمپ سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور ہیپاٹائٹس بی کا ویکسینیشن کورس جو تین ٹیکوں پر مشتمل ہے وہ مکمل کروائیں اور اپنا ویکسینیشن کارڈ محفوظ رکھیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

مہمانوں کو ہمسایوں کا خیال رکھنے، ٹریفک کے قواعد کی پابندی، عبادتوں کے قیام، اعلیٰ اخلاق کے اظہار، جلسہ کے پروگراموں میں سنجیدگی سے شامل ہونے، صفائی کا خاص خیال رکھنے، ویزا وغیرہ سے متعلق قوانین کی پابندی کرنے اور میزبانوں پر بوجھ نہ ڈالنے وغیرہ امور سے متعلق نہایت اہم تاکیدی نصائح

ہم تو اس زمین میں جس کا نام حدیقۃ المہدی رکھا گیا ہے ہدایت کے باغ لگانے آئے ہیں۔ پیار و محبت کی فصلیں کاشت کرنے آئے ہیں

ہر وقت ذہن میں رہنا چاہئے کہ آپ احمدیت کے سفیر ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا مرید ہو کر ہمیں بدنام نہ کریں

ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کا یہ سفر خدا تعالیٰ کی خاطر ہے اس لئے اس سفر کو دنیاوی فائدے کا ذریعہ کبھی نہ بنائیں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 24/جولائی 2009ء بمطابق 24/وفا 1388 ہجری شمسی بمقام حدیقۃ المہدی۔ آلٹن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ UK کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ UK جماعت گزشتہ 25 سال سے اب اُن جلسوں کے انعقاد کا انتظام کرتی ہے جو ایک لحاظ سے بین الاقوامی جلسے ہیں۔ کیونکہ خلیفۂ وقت کی یہاں موجودگی کی وجہ سے مختلف ممالک سے احمدی مہمان تو حسب توفیق زیادہ سے زیادہ یہاں آنے کی کوشش کرتے ہی ہیں لیکن غیر از جماعت احباب بھی جو جماعت احمدیہ کو دنیا کی باقی (۔) جماعتوں سے یا کسی بھی قسم کی دینی جماعتوں سے مختلف سمجھتے ہیں اور اس وجہ سے تعلق رکھتے ہیں کہ یہ جماعت دوسروں سے مختلف ہے اور اسی وجہ سے اپنی نیک خواہشات کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ یہاں آ کے پیغام بھی پڑھتے ہیں۔ ان کی بھی ایک تعداد ہے جو افریقہ کے علاوہ بعض دوسرے ممالک سے بھی آتی ہے اور ایک خاص اثر لے کر جاتی ہے۔ ان کے تاثرات جیسا کہ مَیں جلسے کے بعد کے خطبے میں ہر سال بیان کیا کرتا ہوں وہ تو اُس وقت ہی بیان ہوں گے۔

اس وقت مَیں احمدی احباب کو جن میں میزبان بھی اور مہمان بھی شامل ہیں، چند باتوں کی طرف توجہ دلاؤں گا۔ زیادہ تر مہمانوں کو توجہ دلاؤں گا۔ جہاں تک میزبانوں اور ڈیوٹی دینے والے کارکنان کا تعلق ہے، انہیں تو مَیں گزشتہ خطبے میں عمومی طور پر مہمان نوازی کے اسلوب، اسوہ رسول ﷺ اور حضرت مسیح موعود کی سیرت کے حوالے سے بتا چکا ہوں۔ آج بعض اور باتیں ہیں جن میں سے چند ایک میزبانوں کے لئے اور باقی مہمانوں کے لئے ہیں وہ بیان کروں گا۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ایک لحاظ سے یہ جلسہ بین الاقوامی جلسہ کی صورت اختیار کر چکا ہے اور اس میں وہ غیر از جماعت بھی شامل ہوتے ہیں جو جماعت کے بارے میں نیک جذبات رکھتے ہیں اور مختلف پروگراموں میں اپنے اپنے وقت کے مطابق تینوں دن شامل ہوتے رہتے ہیں۔

اور پھر ہمارے ہمسائے ہیں جن میں سے بعض ابھی تک ہمیں ان (۔) کے زُمرہ میں شامل کرتے ہیں جن کے بارے میں عمومی تاثر یہ پایا جاتا ہے کہ وہ شدت پسند ہیں جس کی وجہ سے ان کے خیال میں دنیا میں فساد برپا ہے۔ میں عموماً غیروں کی مجالس میں جب بھی مجھے موقع ملے ان کی یہ غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کرتا ہوں اور بتاتا ہوں کہ (۔) کی تعلیم شدت پسندی کی تعلیم نہیں ہے۔ (۔) کی تعلیم تو پیار اور صلح کی تعلیم ہے اور اس تعلیم کو خوب نکھار کر اس زمانے میں ہمارے سامنے حضرت مسیح موعود نے رکھا ہے۔ اس حوالے سے جو مَیں نے پہلے کہا کہ مَیں بعض انتظامی باتیں کروں گا۔ تو پہلے مَیں اس حوالے سے غیروں کے لئے جو (۔) تعلیم کے بارہ میں غلط تاثر رکھتے ہیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں ان کے سامنے اس تعلیم کو پیش کرتا ہوں جس میں (۔) کی حسن و خوبی واضح ہوتی ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ ”یہ اصول نہایت پیارا اور امن بخش اور صلح کاری کی بنیاد ڈالنے والا اور اخلاقی حالتوں کو مدد دینے والا ہے کہ ہم ان تمام نبیوں کو سچا سمجھ لیں جو دنیا میں آئے۔ خواہ ہند میں ظاہر ہوئے یا فارس میں یا چین میں یا کسی اور ملک میں اور خدا نے کروڑہا دلوں میں ان کی عزت اور عظمت بٹھا دی اور ان کے مذہب کی جڑ قائم کر دی اور کئی صدیوں تک وہ مذہب چلا آیا۔ یہی اصول ہے جو قرآن نے ہمیں سکھلایا۔ اسی اصول کے لحاظ سے ہم ہر ایک مذہب کے پیشوا کو جن کی سوانح اس تعریف کے نیچے آ گئی ہیں، عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ گو وہ ہندوؤں کے مذہب کے پیشوا ہوں یا فارسیوں کے مذہب کے یا چینیوں کے مذہب کے یا یہودیوں کے مذہب کے یا عیسائیوں کے مذہب کے“۔

(تحفۂ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 259)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ”(۔) جو پاک اور صلح کار مذہب تھا جس نے کسی قوم کے پیشوا پر حملہ نہیں کیا اور قرآن وہ قابل تعظیم کتاب ہے جس نے قوموں میں صلح کی بنیاد ڈالی اور ہر ایک قوم کے نبی کو مان لیا اور تمام دنیا میں یہ فخر خاص قرآن شریف کو حاصل ہے جس نے انبیاء کی نسبت یہ تعلیم دی کہ (۔) (البقرۃ: 137) یعنی تم............! یہ کہو کہ ہم دنیا کے تمام نبیوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں یہ تفرقہ نہیں ڈالتے کہ بعض کو مانیں اور بعض کو رد کر دیں“۔

پس جب دوسروں کے بزرگوں کی اور بڑوں کی اور انبیاء کی عزت کی جائے تو پیار اور محبت

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) | قیمت 5 روپے

کی فضا قائم ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوتے ہیں اور مبعوث ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں یا جن کے ماننے والے ان کو خدا کا برگزیدہ سمجھتے ہیں اور ایک جماعت ان کے پیچھے چلنے والی ہے۔ ان کی عزت کریں۔ پس اس تعلیم کے ہوتے ہوئے (۔) کو شدت پسند اور دہشت گرد مذہب کہنا اور اس بنا پر ان لوگوں پر بدظنی بھی کرنا اور پھر بلاوجہ کے اعتراض بھی تلاش کرنا نہ صرف انصاف کے خلاف ہے بلکہ ظلم ہے۔

اس لئے میں اپنے ایسے ہمسایوں سے کہوں گا کیونکہ جمعہ کے وقت بھی بعض دفعہ بعض آئے ہوتے ہیں یا نمائندے آئے ہوتے ہیں، اس ذریعہ سے ان تک یہ پیغام پہنچ جائے کہ ہمارے متعلق ہر قسم کی بدظنیوں کو نکال کر اپنے دل صاف کریں۔ جہاں تک ہمارا تعلق ہے ہمیں تو یہ حکم ہے کہ اپنے دشمن سے بھی اپنا سینہ صاف رکھو اور اس کے لئے دعا کرو۔ بلکہ ہمارے دین (۔) میں تو ہمسائے کے اس قدر حقوق ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ نے ایک وقت میں یہ گمان کیا کہ کہیں ہمسائے ہماری جائیدادوں کے بھی وارث نہ ٹھہرائے جائیں۔ پس جن کے دلوں میں کچھ تحفظات ہیں وہ بےفکر رہیں۔ ہم تو اس زمین میں جس کا نام حدیقۃ المہدی رکھا گیا ہے ہدایت کے باغ لگانے آئے ہیں۔ پیار و محبت اور حقوق العباد کی فصلیں کاشت کرنے آئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بہت ساری اکثریت ان غیروں کی بھی ہے جو ہمارے سے ہمدردی کا سلوک رکھتے ہیں۔ ہمارے لئے ہر طرح کی مدد کے لئے ہر وقت تیار و کمربستہ ہیں۔ گزشتہ سالوں میں جلسہ کے دنوں میں بعض دقتیں پیش آئی تھیں جن میں بہتوں نے ہماری مدد کی اور اس سال بھی جلسے کے انعقاد کے لئے ہمارے حق میں رائے دی۔ مَیں ان سب کا بھی شکرگزار ہوں اور سب احمدیوں کو بھی ان کا شکرگزار ہونا چاہئے۔

دوسرے مَیں اپنے دوستوں اور ہمدردوں اور ان لوگوں کو بھی جن کو ہمارے بارہ میں کچھ تحفظات ہیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ مَیں نے ابھی بتایا (۔) کی تعلیم تو تمام مذہب کے بانیان کو عزت کی نظر سے دیکھنے کی تعلیم ہے اور ہم اپنے ایمان کی وجہ سے سب انبیاء کی عزت کرتے بھی ہیں۔...........

پس ہمارے وہ ہمسائے جن کے ذہنوں میں غلط تاثر ہے حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے انصاف کے تقاضے پورے کرنے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ہم تو یہاں آئے ہی پیار و محبت کی فصلیں کاشت کرنے ہیں۔ پیار اور محبت سے دل جیتنے کے لئے آئے ہیں اور مخالفت میں جو بھی اور جیسا بھی لوگ ہمارے ساتھ سلوک کر رہے ہیں ہماری طرف سے ان کے لئے نیک جذبات کا اظہار ہی ہوتا ہے۔

احمدیوں سے مَیں کہتا ہوں کہ یہ غیروں کو مخاطب کر کے جو مَیں نے ایک لمبی بات کی ہے، اس لئے کر دی ہے کہ آپ لوگ بھی دل میں یہ احساس رکھیں کہ ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں۔ علاوہ مہمان ہونے کی ذمہ داری کے جس کا مَیں ذکر کروں گا ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ ڈیوٹی دینے والا بھی ہو اور یہ اس کی ایک ذمہ واری بھی ہے۔ پس ہر احمدی جو بھی اس جلسے میں شامل ہے، مرد ہے یا عورت ہے، جوان ہے یا بوڑھا ہے اپنی اس ذمہ داری کو سمجھے کہ ہر سال کسی نہ کسی ہمسائے کو کسی شکایت کا موقع مل جاتا ہے۔ گو اکثریت اس حقیقت کو جانتی ہے اور سمجھتی ہے کہ اتنے بڑے مجمع میں ہر کام میں 100 فیصد پرفیکشن (Perfection) پیدا نہیں ہو سکتی اور وہ کمزوریوں اور کمیوں کو نظرانداز کر جاتے ہیں۔ لیکن ہماری طرف سے ایسی کوشش ہونی چاہئے کہ اس وقت نہ ہمدردوں کو اور نہ ہی جو ہمارے غیر ہمدرد ہیں یا جو کمیوں کو تلاش کرنے کی فکر میں رہتے ہیں ان کو موقع مہیا کریں کہ جلسہ کی وجہ سے یہاں کی آبادی کو کسی بھی قسم کی دقت کا سامنا کرنا پڑے۔ بعض لوگ اعتراض کرنے کے لئے عادتاً بہانوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ لیکن ہمیں کوشش کرنی چاہئے اور دعا بھی کرنی چاہئے کہ کبھی ایسے بہانے تلاش کرنے والوں کو کوئی موقع نہ ملے۔

جلسہ سالانہ کی انتظامیہ نے ٹریفک کے اصول و ضوابط بنائے ہیں ان کی پابندی کریں۔ بلکہ یہاں ملکی قانون کے مطابق ٹریفک کے قواعد و ضوابط جو ہیں ان کی پابندی کرنا ہر ایک پر فرض ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ یہ چھوٹی سڑک ہے تو جہاں چاہے گاڑی کھڑی کر دیں۔ بعض یورپ سے آنے والے بھی بے احتیاطی کر جاتے ہیں اور بعض انگلستان کے رہنے والے بھی بے احتیاطی کرتے ہیں۔ اگر ہر کوئی سڑک پر گاڑی کھڑی کرنے لگ جائے تو سڑکیں تو بالکل بلاک (Block) ہو جائیں گی۔ پھر ہمارے دونوں طرف جو آبادیاں ہیں۔ ایک طرف آلٹن کا شہر ہے اور دوسری طرف ایک چھوٹا سا گاؤں یا قصبہ ہے ان کی سڑکوں پر گھروں کے سامنے بھی گاڑیاں کھڑی نہ کریں۔ دو سال پہلے بھی گھر والوں کو یہ شکایت ہوئی تھی۔ خاص طور پر بارش کے دنوں میں جب ٹریفک زیادہ ہو گئی تھا۔ اب تو ٹریفک کا انتظام کیا گیا ہے۔ لیکن آج بھی ہو سکتا ہے کہ بارش کی وجہ سے تھوڑی سی اندر آنے میں دقت پیدا ہو تو ایسی صورت میں گاڑیاں باہر بالکل کھڑی نہیں کرنی۔ جو دو سال پہلے شکایت پیدا ہوئی تھی اس کی وجہ سے بہت زیادہ ہمسائے ایسی صورت میں ہمارے متعلق باتیں کرنے لگ گئے تھے۔ گو اس بارے میں انتظامیہ نے اب کافی توجہ دی ہے اور اس بات کا خیال رکھا ہے کہ ایسا واقعہ نہ ہو لیکن کسی بھی احمدی کو ایسی حرکت ہی نہیں کرنی چاہئے کہ انتظامیہ کو انہیں توجہ دلانے کی ضرورت پڑے۔ ہر احمدی کو خود اس ذمہ واری کا احساس ہونا چاہئے، چاہے وہ کہیں سے بھی آیا ہوا ہے۔ خود احتیاط کریں اور جیسا کہ مَیں نے کہا (۔) نے تو ہمسائے کے بہت حقوق رکھے ہیں اور حدیقۃ المہدی کے دائیں بائیں رہنے والے تمام لوگ جماعت کے ہر فرد کے جو یہاں جلسے میں شامل ہونے آتا ہے اس کے ہمسائے ہیں۔ جہاں تک پارکنگ کا سوال ہے۔ گاڑی لانے والوں کے لئے بارش کی صورت میں بھی انتظامیہ نے پارکنگ کا انتظام کیا ہوا ہے۔ لیکن جیسا کہ گزشتہ سال تجربہ کیا گیا تھا اور اس سال کے دوران میں ایک عرصے سے جماعتوں کو بتایا جا رہا ہے اور مناسب بھی یہی ہے کہ اپنی گاڑیاں لانے کی بجائے لندن سے آلٹن تک جو ٹرین کا انتظام کیا گیا ہے اور یہ بڑا سستا انتظام ہے اس کو استعمال کریں۔ سٹیشن تک لانے لے جانے کے لئے لندن (۔) میں بھی اور بیت الفتوح سے بھی بس کی شٹل سروس کا انتظام کیا گیا ہے اور آلٹن سے حدیقۃ المہدی لانے کے لئے بھی بسوں کا انتظام ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی خاطر جلسے میں شامل ہونے کا ارادہ کیا ہے تو بعض چھوٹی چھوٹی تکلیفوں اور دقتوں کو نظرانداز کرنا چاہئے۔

بعض لوگ یہ باتیں بھی کر دیتے ہیں کہ جب چھوٹی سڑک تھی اور ٹریفک کی دقتیں تھیں بارش کا خطرہ تھا تو یہ جگہ کیوں لی؟ تو آپ جلسے کے لئے جہاں بھی جگہ لیں گے اس دقت کا تو سامنا کرنا پڑے گا۔ اس دقت کا سامنا اسلام آباد میں بھی کرنا پڑتا تھا حالانکہ وہاں جلسے میں شامل ہونے والوں کی تعداد اس وقت بہت تھوڑی تھی۔ لیکن آہستہ آہستہ وہاں کی آبادی کو بھی اور احمدیوں کو بھی اس کی عادت پڑ گئی۔ وہاں بھی ٹریفک کی وجہ سے ہمسایوں کو شروع میں جو اعتراض ہوتے تھے آہستہ آہستہ وہ ان کے عادی ہو گئے اور وہ اعتراضات دور ہو گئے تو یہاں بھی انشاء اللہ تعالیٰ وہ دور ہو جائیں گے۔ لیکن ایک احمدی کا کام ہے کہ کسی بھی وجہ سے یہاں کی مقامی آبادی کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنیں۔ بلکہ ہر احمدی اپنا ایسا نمونہ دکھائے کہ اگر کسی کے دل میں احمدیوں کے بارے میں کوئی منفی سوچ ہے بھی تو وہ آپ کا رویہ دیکھ کر دل میں شرمندہ ہو اور احمدیوں کے متعلق اپنی منفی سوچ بدل کر مثبت سوچ پیدا کرے۔ بلکہ دوستی کا ہاتھ بڑھائے اور ہمارے سے تعلق کو اپنے لئے عزت سمجھے۔

ہر احمدی احمدیت کا سفیر ہے۔ یہ ہر وقت ہر ایک کے ذہن میں رہنا چاہئے کہ آپ احمدیت کے سفیر ہیں۔ اس بات کی توقع کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ ہمارے مرید ہو کر پھر ہمیں بدنام نہ کریں۔ مرید ہو کر پھر کون بدنام کر سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ تمہارے اخلاق ایسے اعلیٰ ہوں، تم وہ پاک نمونہ دکھلانے والے ہو کہ ہر احمدی پر اٹھنے والی انگلی جماعت احمدیہ اور حضرت مسیح موعود کی نیک نامی کا باعث بننے والی ہو۔ جلسہ سالانہ کا اصل مقصد تو پاک تبدیلیاں پیدا کرنا تھا۔ پس یہ پاک تبدیلیاں ہیں جو ایک احمدی کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہیں۔

ان دنوں میں جہاں آپ کی طرف سے عبادتوں سے اس کے اظہار ہو رہے ہوں۔ وہاں اپنوں اور غیروں سے اعلیٰ اخلاق سے پیش آنا بھی ہر احمدی کا فرض ہے۔ بے شک مَیں نے کارکنان کو توجہ دلائی ہے کہ وہ ہر وقت مہمان نوازی پر مستعد رہیں اور کبھی کسی مہمان کو شکوے کا موقع نہ دیں۔ لیکن مہمان کا بھی فرض ہے کہ وہ ہمیشہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرے، اپنے اندر صبر و حوصلہ پیدا کرے۔ اگر کبھی کسی کارکن سے اونچ نیچ ہو جائے تو یاد رکھیں کہ وہ بھی انسان ہیں۔ ان سے بھول چوک ہو سکتی ہے۔ بعض کارکنان کئی کئی دنوں سے کام کر رہے ہیں۔ بعض کو 24 گھنٹوں میں صرف 2 گھنٹے سونے کا موقع ملتا ہے اور بشری تقاضے کے تحت اگر ایسی حالت میں کوئی کسی بات پر کسی مہمان کو تسلّی بخش جواب نہ دے یا اس کے خیال میں اس کی مہمان نوازی کا حق ادا نہ ہو رہا ہو تو مہمان کو بھی صرفِ نظر کرنا چاہئے اور کارکن کو معاف کرنا چاہئے۔ اکثریت تو UK کے رہنے والے مہمانوں کی ہے جو مختلف شہروں سے آئے ہیں اور یہاں جیسا کہ مَیں نے کہا ساری دنیا سے مہمان آ رہے ہوتے ہیں۔ احمدی بھی اور غیر از جماعت بھی۔ اگر کوئی کارکن مقامی مہمان کو چھوڑ کر باہر سے آنے والے مہمان کی طرف زیادہ توجہ دے دے، جو دینی چاہئے، تو پھر مقامی مہمانوں کو برا نہیں منانا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود کے مہمان ہونے کا نمونہ بھی یعنی جب حضرت مسیح موعود مہمان بنے تو آپ نے کیا نمونہ پیش کیا وہ بھی ہمارے سامنے ہے اور یہ نمونے آج بھی ہمارے لئے مشعلِ راہ ہیں۔

حضرت مسیح موعود ایک مرتبہ کسی سفر پر تھے، کام میں مصروف تھے اور اس وجہ سے آپ نے رات کا کھانا نہیں کھایا۔ رات گئے بھوک کا احساس ہوا تو آپ نے کھانے کے بارے میں پوچھا تو سب کام کرنے والے پریشان تھے کہ کھانا تو جتنے وہاں لوگ آئے ہوئے تھے کام کرنے والے تھے سب کھا چکے ہیں اور کچھ بھی نہیں بچا۔ رات بازار بھی بند تھے کہ کسی ہوٹل سے کھانا منگوا لیا جاتا۔ حضور کے علم میں جب یہ بات آئی کہ کھانا ختم ہو گیا ہے اور سب انتظام کرنے والے پریشان ہیں کہ کھانا فوری طور پر جلدی جلدی پکانے کا انتظام کیا جائے۔ آپ نے فرمایا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ دیکھو دستر خوان پر روٹی کے کچھ بچے ہوئے ٹکڑے ہوں گے وہی لے آؤ۔ چنانچہ آپ نے ان ٹکڑوں میں سے ہی تھوڑا سا کھا لیا اور انتظام کرنے والوں کو تسلی کروائی۔ لکھنے والے لکھتے ہیں کہ اگر حضور اُس وقت کھانا پکانے کا حکم دیتے تو ہمارے لئے یہ باعث عزت ہوتا اور ہم اس بات پر فخر محسوس کرتے اور اسی میں برکت تھی۔ لیکن آپ نے ہماری تکلیف کا احساس کرتے ہوئے روک دیا کہ کوئی ضرورت نہیں۔

پس یہ نمونے ہیں جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے والوں کو بھی دکھانے چاہئیں۔

مجھے جلسے کے دنوں میں بھی اور ویسے بھی بعض لنگر خانوں کی شکایات ملتی رہتی ہیں اور جب تحقیق کرو تو اُتنی لاپرواہی مہمان کے بارہ میں نہیں برتی گئی ہوتی جتنا بات کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے۔ ٹھیک ہے مہمان کے جذبات ہوتے ہیں ان کا خیال رکھنا چاہئے۔ لیکن مہمانوں کو بھی اصل حقائق بیان کرنے چاہئیں۔ ربوہ میں تو اب جلسے نہیں ہوتے جب جلسے ہوا کرتے تھے تو اس وقت وہاں بھی شکایات پیدا ہوتی تھیں۔ اب ربوہ میں دارالضیافت جو لنگر خانہ حضرت مسیح موعود کا ہے وہاں ابھی بھی باقاعدہ لنگر چلتا ہے۔ اگر کبھی انتظامیہ سے غلطی ہو جائے تو احمدی مہمان وہاں بھی بہت زیادہ زودرنجی کا اظہار کرتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ اکثر انتظامیہ ان لوگوں سے معذرت بھی کر لیتی ہے۔ اسی طرح مجھے قادیان کے لنگر خانے کی بھی شکایات آ جاتی ہیں اور یہاں خلیفۂ وقت کی موجودگی کی وجہ سے مستقل لنگر چلتا ہے اس لئے یہاں بھی شکایات پیدا ہوتی رہتی ہیں اور خاص طور پر جلسے کے دنوں میں شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ باقی دنیا میں عام دنوں میں تو لنگر نہیں چل رہا ہوتا کیونکہ وہاں ابھی لنگر کا اتنا وسیع انتظام نہیں ہے اور نہ لوگوں کا آنا جانا ہوتا ہے۔ لیکن جلسے کے دنوں میں لنگر چلتا ہے۔ وہاں بھی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ تو بہرحال کارکنان کی طرف سے یہ کوتاہیاں جو ہیں وہ ہوتی ہیں جو نہیں ہونی چاہئیں۔ کارکنان کا فرض ہے کہ جو شخص حضرت مسیح موعود کے لنگر میں آئے اس کی پوری عزت کی جائے اسے احترام دیا جائے۔ جہاں جہاں مستقل لنگر چلتے ہیں وہاں کے کارکنان کو میں توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہاں کوئی بھی مہمان آئے چاہے وہ وہاں مقامی رہنے والا ہو، ربوہ کا یا قادیان کا، یہاں کے بھی آتے ہیں، ان کے جذبات کا احترام کریں اور کبھی کوئی چبھتی ہوئی بات نہ کریں۔ بہرحال مہمان نوازی کی وجہ سے یہ باتیں مَیں نے عام لنگر خانوں کے بارہ میں بھی ضمناً کہہ دیں۔

لیکن مہمانوں کی طرف دوبارہ لوٹتے ہوئے میں پھر یہی کہوں گا کہ انہیں بھی صبر اور حوصلے کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ جلسے کے ان دنوں میں کیونکہ سب والنٹیئرز ہیں، مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے ہیں، یونیورسٹیوں، کالجوں کے طلباء ہیں۔ اس ماحول میں رہنے کے باوجود حضرت مسیح موعود کی بیعت میں ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے پیش کرتے ہیں۔ ان کی کمزوریوں سے صرفِ نظر کریں اور ان کے جذبے کی قدر کریں جس کے تحت انہوں نے اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔

جہاں تک غیر از جماعت مہمانوں کا سوال ہے ان کے لئے علیحدہ انتظام ہوتا ہے تا کہ ان کی مہمان نوازی زیادہ بہتر رنگ میں کرنے کی کوشش کی جا سکے۔ آنحضرت ﷺ کے اس فرمان کی روشنی میں کہ ’’جب تمہارے پاس کسی قوم کا کوئی معزز شخص آئے تو اس کا بہت زیادہ احترام و اکرام کرو‘‘۔

یہاں جلسہ پر آنے والے مہمانوں کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ ان کا مقصد جلسہ سننا اور اس سے روحانی فائدہ اٹھانا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے تو واضح فرمایا ہے کہ یہ جلسہ کوئی دنیاوی میلوں کی طرح نہیں ہے۔ دنیاوی میلوں کی جو حالت ہوتی ہے اُس میں تو سارا دن لوگ پھرتے رہتے ہیں، تماشے دیکھتے رہتے ہیں لغو محفلیں سجتی رہتی ہیں، کھانا پینا اور شور شرابے کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا۔ یہاں تو تین دن اگر انسان جسمانی غذا کی بجائے روحانی غذا کی طرف توجہ دے تو تبھی اپنے عہد بیعت کا حق ادا کرنے والا سچا احمدی کہلا سکتا ہے۔ پس اس بات کو لازمی بنائیں کہ جلسے کی کارروائی کے جو بھی پروگرام ہیں اس میں مرد بھی اور عورتیں بھی نوجوان بھی اور بوڑھے بھی سنجیدگی سے شامل ہوں اور جو بات سنیں، جو تقریریں سنیں انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ کوئی عورت، کوئی مرد، کوئی نوجوان، کوئی بچہ ان دنوں میں جلسے کی کارروائی کے دوران باہر پھرتا، ٹولیوں میں بیٹھا اور کھیلتا ہوا نظر نہ آئے۔ عورتوں کے لئے چھوٹے بچوں کی مارکی علیحدہ ہے اس لئے کہ بچے روتے اور شور مچاتے ہیں اور دوسری بڑی عورتیں جو بغیر بچوں کے ہیں یا جن کے بچے بڑے ہو چکے ہیں وہ ڈسٹرب ہوتی ہیں۔ لیکن ایسے بچے جو چھوٹے نہیں اور جنہوں نے رونے دھونے کی عمر گزار دی ہے۔ سات آٹھ سال کی عمر کے ہیں۔ تھوڑی بہت سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ ان کو والدین کو سمجھا کر

اپنے ساتھ لانا چاہئے کہ جلسہ پر ہم جا رہے ہیں اور وہاں دو تین گھنٹے کا جو ایک سیشن ہوتا ہے اس میں تم نے آرام سے بیٹھنا ہے۔ کئی بچے ہیں جنہیں مائیں سمجھا کے لاتی ہیں اور وہ بچے بڑے آرام سے بیٹھے ہوتے ہیں۔ ان مجالس کا احترام بچپن سے ہی بچوں میں پیدا کریں اور اس کی ٹریننگ سارا سال گھروں میں دیں اور یہ دینی بھی چاہئے۔ مجھے بعض دفعہ شکایات ملتی رہتی ہیں کہ سارا سال اطفال کے اور ناصرات کے جو اجلاس ہوتے ہیں ان میں بچوں کو خاموش بیٹھ کر پروگرام سننے کی طرف توجہ نہیں دلائی جاتی۔ ناصرات میں تو کم ہے لیکن اطفال میں تھوڑی تھوڑی دیر بعد (یہ شرارتی طبیعت زیادہ ہوتی ہے لڑکوں میں) یہ باتیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اگر سارا سال ماں باپ بھی اور ذیلی تنظیمیں بھی بچوں کی اس نہج سے تربیت کریں تو جلسوں میں ایسی شکایات نہ ہوں۔ چھوٹے بچوں کی ایک خاصی تعداد یہاں اللہ کے فضل سے ڈیوٹی بھی دے رہی ہوتی ہے اور بڑے پیارے انداز میں ڈیوٹی دے رہے ہوتے ہیں۔ لیکن ایک خاصی تعداد ایسی بھی ہے جو ڈیوٹی نہیں دیتی۔ دوسرے شہروں سے آئے ہیں اور دوسرے ملکوں سے آئے ہیں۔ وہ ضرور کھیل کود اور شور شرابے کی وجہ سے جلسہ سننے والوں کو ڈسٹرب کر رہے ہوتے ہیں۔

تو اس لحاظ سے بھی جلسے میں شامل ہونے والوں کا فرض ہے کہ پیار سے اپنے بچوں کی تربیت کریں اور یہ تبھی ممکن ہوگا جب بچوں کو یہ احساس ہو کہ ہمارے بڑے بھی جلسے کے پروگرام غور سے سن رہے ہیں اور جلسے کے تقدس کا ان کو خیال ہے۔ ہماری یہ دینی مجالس تو ایسی ہونی چاہئیں کہ بجائے اس کے کہ کارکنات (مردوں کے جلسے میں تو نہیں ہوتا لیکن عورتوں کی مارکی میں ہوتا ہے) یہ نوٹس لے کر کھڑی ہوں کہ خاموشی سے جلسے کی کارروائی سنیں۔ آپ خود یہ اہتمام کر رہی ہوں کہ کسی بھی قسم کی توجہ دلانے کی ضرورت ہی نہ پڑے اور خود ہی خاموشی سے کارروائی سنیں۔

پھر ایک اہم بات جس کی طرف توجہ دلانی چاہتا ہوں وہ ہے اپنے ماحول اور اردگرد پر نظر رکھنا۔ جماعت کی حفاظت تو خدا تعالیٰ نے کرنی ہے اور ہمیشہ سے کرتا آ رہا ہے۔ یہی ہماری تاریخ ہمیں بتاتی ہے۔ اگر ہم اس سے مدد مانگتے ہوئے اس کی طرف جھکے رہیں تو جماعت سے تعلق بھی مضبوط ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے حفاظت کے حصار میں بھی رہیں گے۔ حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ مَیں تیرے ساتھ اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں اور یہ بھی کہ آخری غلبہ آپ کا ہے اور یہ سب باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو بحیثیت جماعت ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے گا انشاء اللہ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جماعت نے ترقی کرنی ہے۔ لیکن مخالف اور دشمن ہمیشہ اس تاک میں رہتا ہے کہ کسی طرح نقصان پہنچانے کی کوشش کی جائے اور انفرادی طور پر بعض دفعہ قربانیاں بھی دینی بھی پڑتی ہیں۔ بعض دفعہ ہماری بے احتیاطیوں کی وجہ سے بھی مخالفین فائدہ اٹھاتے ہیں اور آج کل دنیا کے جو حالات ہیں اس میں جو ظاہری احتیاطیں ہیں وہ کرنی اور بڑی پابندی کے ساتھ کرنی عقل کا تقاضا بھی ہے اور خدا تعالیٰ کا حکم بھی ہے۔ اس لئے آپ نے دیکھا ہوگا کہ انتظامیہ نے اس دفعہ یہ انتظام بھی کیا ہے کہ سکینر لگائے گئے ہیں اور اس کی وجہ سے ہو سکتا ہے کہ بعض اوقات جلسہ گاہ تک پہنچنے میں کچھ زائد وقت بھی لگ جائے۔ ایک تو صبر اور حوصلے کے ساتھ نئے طریق کے مطابق اپنی چیکنگ کروانے میں انتظامیہ سے پورا تعاون کریں۔ بلکہ جو چیکنگ کرنے والے ہیں وہ کارکنان کو بھی یا جس کو جانتے ہیں ان کو بھی اگر وہ ایک دفعہ باہر جا کر دوبارہ اندر آتا ہے تو سکینر میں سے گزاریں۔

دوسرے ہر شامل ہونے والا خود بھی اپنے ماحول پر نظر رکھے۔ کیونکہ یہ تو ظاہر ہے کہ ہر مخلص احمدی ہر وقت جماعت کو کسی بھی قسم کے نقصان سے بچانے کی فکر میں رہتا ہے۔ اس لئے اس کا بھی تقاضا ہے کہ اپنے ماحول پر بھی نظر رکھے اور اس لحاظ سے ان دنوں میں انتظامیہ کی اس طرح بھی مدد کریں کہ اگر کسی کے بارے میں بھی شک ہو کہ یہ مشکوک ہے یا کسی بھی قسم کی ایسی حرکت ہے تو انتظامیہ کو اس کی اطلاع دیں۔ خاص طور پر خواتین کو اس بارہ میں ہوشیار رہنا چاہئے۔ لجنہ کی طرف کوئی بھی عورت مکمل طور پر چہرہ ڈھانپ کر پھرنے والی اور وہاں بیٹھنے والی نہ ہو۔ کئی سال پہلے یہاں ایک واقعہ ہو چکا ہے کہ عورت کے بھیس میں ایک مرد کو پکڑا گیا تھا۔ تو یہ نہ سمجھیں کہ اب ہم ہوشیار ہو چکے ہیں کہ چیکنگ بھی اچھی طرح ہو رہی ہے اس لئے بے فکر ہو جائیں۔ ریلیکس (Relax) ہو جائیں۔ بے فکری کی حالت میں ہی بعض نقصانات اٹھانے پڑ جاتے ہیں اس لئے ہمیشہ ایک مومن کو چوکس رہنا چاہئے۔

پھر صفائی ہے۔ اس کا بھی خاص خیال رکھیں۔ جلسے کے ماحول میں کبھی گند زمین پر نہ پھینکیں۔ یہ نہ سمجھیں کارکنان موجود ہیں وہ بعد میں اٹھالیں گے۔ خود ہی معین جگہیں جہاں بنائی گئی ہیں جہاں ڈسٹ بن رکھے گئے ہیں وہاں جا کر اپنا گند پھینکیں چاہے وہ ڈسپوزایبل گلاس ہے کاغذ ہے، کوئی بھی چیز ہے۔ اگر وہاں جا کے گند پھینکیں گے تو تھوڑی سی تکلیف ہوگی مگر ماحول صاف رہے گا اور پھر اسی طرح غسل خانے ہیں، ٹائلیٹس ہیں وہاں بھی مہمان یہ کوشش کریں کہ استعمال کے بعد انہیں اچھی طرح صاف کر دیں اور یہ کوئی ایسی بات نہیں جس سے کسی کا مقام گرتا ہو۔ جو کارکن اور کارکنات صفائی پر مقرر ہیں وہ بھی اکثر صاحب حیثیت اور اچھے خاندان والے ہوتے ہیں۔ صفائی کرنے سے عزت کم نہیں ہوتی بلکہ عزت بڑھتی ہے اور اچھے اخلاق کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ جہاز پر بھی جب آپ سفر کر رہے ہوں تو وہاں بھی ٹائیلٹس میں لکھا ہوتا ہے کہ اگلے مسافر کی سہولت کے لئے غسلخانے کو صاف کر کے جائیں۔ کارکنان کی انسپیکشن (Inspection) جس دن ہوئی ہے ان کو ایک مثال دی تھی ایک خاتون کی کہ وہ بڑی چاہت سے عورتوں میں صفائی پر ڈیوٹی لگوایا کرتی تھیں اور جب بھی کوئی غسلخانہ استعمال کرتا فوری طور پر جا کے اس کو صاف کرتی تھیں اور ان کو دیکھ کر کسی کو خیال آیا کہ یہ لگتی تو بڑی رکھ رکھاؤ والی خاتون ہیں پتہ کروں کہ کون ہے تو انہوں نے جب اس بارہ میں تحقیق کی تو پتہ چلا کہ یہ آپا مجیدہ شاہنواز مرحومہ ہیں۔ ایک سرکاری افسر کی بیٹی تھیں۔ ایک بڑے کاروباری شخص کی بیوی تھیں۔ لیکن انہوں نے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے جذبے سے یہ کام کیا اور کرتی رہیں۔ جماعت کے لئے بے انتہا مالی قربانیاں کرنے والی تھیں۔ لیکن اس مالی قربانی کو کافی نہیں سمجھا اور خدمت کے جذبے سے سرشار رہتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی نسل کو بھی جماعت سے مضبوط تعلق قائم کرنے کی توفیق دے۔ بہرحال صفائی تو آنحضرت ﷺ کے فرمان کے مطابق ایمان کا حصہ ہے۔ پس مومنوں کا کام ہے کہ ہر اس چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی اختیار کریں۔ جس کے بارہ میں اللہ اور اس کے رسولؐ نے حکم دیا ہے اور صفائی تو مومن ہونے کی نشانی بتائی گئی ہے۔ ایمان کا حصہ بتایا گیا ہے۔ اس لئے ہر مہمان اور جلسہ میں شامل ہونے والا اس طرف توجہ دے اور یہ خیال نہ کرے کہ مَیں تو جاتا ہوں اور پیچھے سے شعبہ صفائی والے اپنا کام کرتے رہیں گے اور آج خاص طور پر جبکہ بارش ہو رہی ہے ذرا سا بھی گند جو ہے وہ زیادہ نظر آتا ہے۔ کیچڑ والے بوٹ لے کے جب آپ غلسخانوں میں جائیں گے تو گند ہوگا۔ کوشش کریں، ایک تو وہاں انتظامیہ کوشش کرے کہ کوئی ٹاٹ یا ایسی چیزیں رکھ دیں کہ جوتے صاف کر کے لوگ اندر جائیں کیونکہ آج بارش کی پیشگوئی ہے اور ہو سکتا ہے سارا دن ہوتی رہے۔

پھر آج کل سوائن فلو پھیلا ہوا ہے۔ حکومت کی طرف سے بھی اس کی احتیاط کے بارے میں ہوشیار کیا جا رہا ہے اور ایم ٹی اے پر بھی اعلان ہو رہا ہے۔ اس کے لئے بھی ایک تو جو ظاہری تدبیر ہے اس کے مطابق انتظامیہ نے یہ انتظام کیا ہے کہ ہر آنے والے کو ہومیو پیتھک دوائی دینی ہے۔ مجھے نہیں پتہ کہ آج دی گئی ہے کہ نہیں۔ لیکن نہیں دی گئی تو دوبارہ جب باہر جائیں اور اس سکینر میں سے

گزریں تو وہ دوائی دی جانی چاہئے۔ اس بارہ میں ہر مہمان کو، ہر آنے والے کو تعاون کرنا چاہئے۔ دوسرے اگر کسی کو کسی بھی قسم کا فلو کا شک ہو تو دوسرے کا خیال کرتے ہوئے جلسہ پر آنے سے پہلے اپنے متعلقہ ڈاکٹر سے مشورہ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس بیماری سے محفوظ رکھے۔ ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رکھے اور جلسہ میں شامل ہونے والے جلسے کی برکات کو سمیٹتے ہوئے گھروں کو جائیں۔

پھر جو دوسرے ممالک سے مہمان آئے ہوئے ہیں خاص طور پر پاکستان، بنگلہ دیش اور ہندوستان وغیرہ سے اور اسی طرح افریقین ممالک سے انہیں مَیں ہمیشہ کہتا ہوں کہ اپنے ویزے کی مدت ختم ہونے سے بہت پہلے واپس جانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ اس مرتبہ خاص طور پر مختلف ملکوں میں یو کے ایمبیسی کے ویزا دینے والے جو شعبے ہیں انہوں نے بعض جگہ احمدیوں کو حالانکہ وہ اکثر یہاں آنے والے تھے اعتراض کر کے ان کے ویزے واپس کر دیئے ہیں کہ احمدی جلسہ کے نام پر جاتے ہیں اور پھر واپس نہیں آتے۔ گو یہ بات بالکل غلط ہے اور گزشتہ چھ سات سال سے تو مجھے علم ہے کہ جو بھی لوگ یہاں آتے ہیں واپس جاتے ہیں اور جو اگر یہاں رہے ہوں گے تو ان کی تعداد 4،5 سے زیادہ نہ ہو گی اور ان کو بھی سزا ملتی ہے جب وہ یہاں جلسہ کے ویزے پر آ کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن بہرحال اگر نہ ہونے کے برابر بھی یہاں لوگ رہتے ہیں تو یہ بھی ایک غلط حرکت ہے اور جماعت کی بدنامی کا باعث بنتی ہے۔ کیونکہ اس سے دوسروں کے جلسے کی نیت سے یہاں جلسے پر آنے کے راستے بھی بند ہوتے ہیں اور یہ بات ایسی ہے جو کسی طرح بھی ایک احمدی کے شایانِ شان نہیں۔

پھر جلسہ کے انتظام کے تحت رہائش کا انتظام ہے، مہمان نوازی کا بھی انتظام ہے۔ یہ عموماً دو ہفتے کے لئے ہوتا ہے۔ اس کے بعد بغیر میزبان کی اجازت کے رہنا کسی طرح بھی مناسب نہیں ہے۔ یہ بن بلائے مہمان بننے والی بات ہے جو (۔) میں انتہائی ناپسندیدہ ہے اور اسی طرح جو لوگ اپنے عزیزوں اور دوستوں کے پاس ٹھہرے ہوئے ہیں ان کو بھی ان کا احسان مند ہونا چاہئے کہ انہوں نے انہیں اپنے پاس رکھا ہوا ہے اور بلاوجہ کا بوجھ ان پر نہیں ڈالنا چاہئے۔ بعد میں بعض لوگ میرے پاس بھی آتے ہیں اور شکوہ کرتے ہیں کہ اتنے دن کے لئے آئے تھے لیکن جس عزیز کے پاس ٹھہرے ہوئے تھے اس کا رویّہ اب ایسا ہے کہ ہم اب جماعتی انتظام کے تحت ٹھہرنا چاہتے ہیں۔ نہ بھی ٹھہرنے کا کہیں تو شکوہ کرتے ہیں۔ تو مہمانوں کو پہلے ہی اتنے عرصے کے لئے آنا چاہئے جو دوسروں پر بوجھ نہ ہو اور شکوے کبھی پیدا ہی نہ ہوں۔ جلسہ کا مقصد تو محبت بڑھانا ہے۔ اگر آپس کی محبت بڑھنے کی بجائے کم ہوتی ہے تو پھر جلسہ میں شامل ہونے کا مقصد پورا نہیں ہو رہا۔ پس جہاں گھر والوں کو میزبانوں کو حوصلہ دکھانا چاہئے وہاں مہمانوں کو بھی خیال رکھنا چاہئے۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کا یہ سفر خدا تعالیٰ کی خاطر ہے۔ اس لئے اس سفر کو دنیاوی فائدے کا ذریعہ کبھی نہ بنائیں۔ خالصتاً للہ یہ آپ کا سفر ہو اور اس سفر کو للّٰہی سفر بنانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک اور اہم بات یہ بھی ہے کہ آپ کا پروگرام جو شائع ہوا ہوا ہے اس میں بعض ہدایات لکھی ہوئی ہیں ان کو ضرور پڑھیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ آج تو محکمہ موسمیات کی وجہ سے بارش کی پیشگوئی تھی۔ یہ بھی دعا کریں کہ اب اس کے بعد بارش بھی رک جائے۔ اللہ تعالیٰ موسم بھی صاف کر دے اور باقی دن جو ہیں ان میں ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام سے جلسہ کی کارروائی سن سکیں کیونکہ بارش کی صورت میں جو مارکی پہ پڑتی ہے تو آواز اتنی ہوتی ہے کہ ہو سکتا ہے کہ بعض کو صاف الفاظ بھی سمجھ نہ آ رہے ہوں۔ اس لئے دقت ہوتی ہے۔ پھر چلنے پھرنے میں دقت ہو گی۔ بچوں عورتوں کو دقت ہو گی۔ تو یہ دعا کریں اللہ تعالیٰ موسم کو بھی ہمارے حق میں کر دے۔ آمین

اے میرے پیارے محمدؐ اے میرے نورِ ھدیٰ

اے میرے پیارے محمدؐ اے میرے نور ھدیٰ
تیرے پانے سے ملی ہم کو ہدایت کی ضیاء
ظلمتوں کو تُو نے اپنے نور سے روشن کیا
تو نے مولیٰ کی محبت سے دلوں کو بھر دیا
تجھ پہ اترا آسماں سے نورِ قرآں دم بدم
نورِ قرآن سے منور ہو گئے ارض و سماء
کر دیا توحید کو قائم خدائی نور سے
شرک کے بت توڑ ڈالے حق کو غالب کر دیا
مکہ میں داخل ہوئے جب آقاؐ میرے شان سے
آ گیا حق اور سچائی جھوٹ بھاگا سر تا پا
ظالموں کو علم تھا ہم بچ نہیں سکتے کبھی
جو کئے تھے ظلم ہم نے اب ملے گی وہ سزا
میرے آقاؐ نے کیا وہ خوف ان کا دور سب
معاف کر کے دشمنوں کو عفو سے بدلہ لیا
آپؐ کے احسان سے کافر مسلماں ہو گئے
دشمن جانی جو تھے وہ ہو گئے دیں پہ فدا
عورتوں کو دے دیا تُو نے تحفظ ہر گھڑی
اور غلاموں کو کیا آزاد تُو نے جا بجا
شرفِ انسانی کا قائم کر دیا تُو نے بھرم
بھائی چارہ، پیار و الفت کا دیا درسِ صفا
تجھ پہ لاکھوں رحمتیں ہوں تجھ پہ ہوں لاکھوں درود
اے میرے آقاؐ تیرے حق میں ہے مومن کی دعا

﴿خواجہ عبدالمومن﴾

تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس

(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم القرآن کو مورخہ 23/اگست تا 2 ستمبر 2009ء (1 تا 11 رمضان) اس سال کی دوسری اور مجموعی طور پر 52ویں تعلیم لقرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس برائے ربوہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

ان کلاسز کا مقصد احباب جماعت میں تعلیم القرآن کا شوق پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ حدیث ''خیر کم من تعلم القرآن وعلمه'' کا مصداق بنانا بھی تھا۔ اس کلاس میں جو طلباء شامل ہو کر علم قرآن سیکھتے ہیں انہیں بطور استاد اور معلم تیار کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنے علاقوں میں جا کر آگے بھی لوگوں کو قرآن کریم سکھانے کا موجب بنیں۔

اس خصوصی کلاس میں 36 محلّہ جات سے 102 افراد نے رجسٹریشن کروا کر شرکت کی۔ اس کلاس میں طلباء کی تدریس کیلئے بیت حسن اقبال جامعہ احمدیہ سینیئر سیکشن میں انتظام کیا گیا تھا۔

کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کو تدریس کیلئے ایک نصاب کتابی صورت میں مہیا کیا گیا تھا۔ نیز طلباء کو ہدایات دی گئیں جن کو انہوں نے ملحوظ رکھا، بہت دلچسپی اور شوق سے پڑھائی کی اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کیا، اپنی رائے اور تجاویز لکھ کر دیں جس میں انہوں نے کلاس کے انعقاد کو سراہا، اساتذہ کے طریق تدریس کو پسند کیا۔

کلاس میں چار پیریڈز رکھے گئے تھے جس میں 1۔ ترجمۃ القرآن 2۔ تجوید اور قراءت قرآن، حفظ قرآن 3۔ عربی گرائمر اور عام عربی بول چال اور 4۔ مرکز سلسلہ میں موجود اہم اداروں کے تعارف کا پیریڈ بھی تھا۔ جس میں طلباء کو مرکز میں موجود دفاتر اور اداروں سے واقفیت دلائی گئی، اس میں مختلف صیغہ جات کے افسران یا ان کے نمائندہ تشریف لا کر اپنے صیغے کا تعارف کرواتے رہے۔ بعد تعارف طلباء کو سوالات کا بھی وقت دیا جاتا رہا۔ اس پیریڈ میں جن اداروں کا تعارف کروایا گیا ان میں نظارت تعلیم القرآن، نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ، نظارت امور عامہ، دارالافتاء، وقف جدید، تحریک جدید، وکالت تعلیم اور جامعہ احمدیہ شامل ہیں۔ کلاس میں تدریس کے فرائض مکرم عبدالرزاق فراز صاحب استاد جامعہ احمدیہ، مکرم محمد افضل فہیم صاحب استاد جامعہ احمدیہ، مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ اور مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے سرانجام دیئے۔ طلباء کیلئے روزانہ ایک گھنٹہ کیلئے سٹڈی ٹائم رکھا گیا جس میں وہ اپنے روزانہ کے اسباق دہرا سکیں۔ اس بابرکت تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس کی افتتاحی تقریب مورخہ 23/اگست کو بیت حسن اقبال جامعہ احمدیہ سینیئر سیکشن میں منعقد ہوئی۔ محترم ناظر صاحب اعلیٰ اور محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بطور مہمان خصوصی شرکت فرمائی۔ انہوں نے خطاب اور دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح فرمایا۔ انہوں نے کلاس میں شامل طلباء کو قرآن کریم، احادیث اور بعض واقعات کی روشنی میں قرآن کریم سیکھنے، اس پر عمل کرنے اور آگے بھی قرآن پڑھانے کی تلقین فرمائی۔

مورخہ یکم ستمبر 2009ء کو طلباء کا زبانی اور 2 ستمبر 2009ء کو تحریری امتحان لیا گیا۔ تجوید القرآن، ترجمۃ القرآن اور عربی گرائمر کا امتحان تحریری جبکہ حفظ اور ناظرہ قرآن کا امتحان زبانی تھا۔

اس بابرکت ٹیچرز ٹریننگ کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 2 ستمبر 2009ء کو بیت مہدی گولبازار ربوہ میں 15-7 بجے شام منعقد ہوئی۔ تقریب میں تلاوت ونظم کے بعد مکرم قاری مسرور احمد صاحب منتظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اعزاز پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے۔

امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے احباب میں اول مکرم منصور احمد عمر صاحب دارالصدر شمالی ھدیٰ، دوم مکرم بدر منیر صاحب دارالیمن وسطی سلام، سوم مکرم عبدالمالک صاحب دارالفتوح شرقی، چہارم مکرم عنایت اللہ صاحب دارالنصر غربی اقبال اور پنجم مکرم مرزا بشیر احمد صاحب دارالشکر رہے۔

جس کے بعد خطاب کرتے ہوئے محترم مہمان خصوصی نے قراءت قرآن کے حوالے سے بعض اہم نصائح فرمائیں۔

آخر پر محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور اس کلاس میں شریک طلباء کو تعلیم القرآن کے حوالے سے ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور اپنی جماعتوں میں قرآن پڑھانے، تعلیم القرآن کلاسز لگانے اور اس کی رپورٹ بھجوانے کی گزارش کی۔ کلاس کے اختتام پر مہمانان اور طلباء کو افطاری اور الوداعی عشائیہ دیا گیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کلاس کے بابرکت نتائج پیدا فرمائے' شاملین کو قرآن کریم سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے فضل فرماتے ہوئے خاکسار کی چھوٹی بیٹی مکرمہ صادقہ نبیلہ صاحبہ اہلیہ مکرم احمد فارق ملک صاحب فیصل آباد کو 29/اگست 2009ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا وقف نو ہونا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا ہے۔ اس سے قبل عزیزہ کا ایک بیٹا اور بیٹی ہے جو دونوں واقفین نو ہیں نومولود مکرم ملک غلام حبیب صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ کا پوتا ہے۔ اور اس کا نام اسجد رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسجد کو اسم بامسمّی بناتے ہوئے نیک صالح اور دین کا خادم دین بنائے اور صحت کے ساتھ کام والی لمبی عمر فرمائے اور ماں باپ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاونٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ آجکل مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور CMH لاہور میں داخل ہیں۔ ان کی کامل وعاجل شفایابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نظارت رشتہ ناطہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے کلاس فیلو مکرم محمد طارق اسلام صاحب مربی سلسلہ اٹاوہ کینیڈا ان دنوں بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ کچھ دن قبل ان کی تلی کا آپریشن ہوا تھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار لمبے عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ اب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں دل کا آپریشن کامیابی سے ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم رانا بنیا مین صاحب محلّہ دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ایک عرصہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں نظر بہت کمزور ہے چلنے پھرنے میں دشواری ہے باوجود علاج معالجہ کے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرمہ طوبیٰ باجوہ صاحبہ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے ابا جان محترم صلاح الدین باجوہ صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ علاج ابھی جاری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے پیارے ابا جان کو معجزانہ شفا سے نوازے اور تادیر ان کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد یحییٰ سعود صاحب کے والد محترم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شو روم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

آزمائشی گیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے
گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کے لئے، ہمارا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ سیمن پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش ہماری ویب سائٹ سے مفید طبی معلومات ومفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون نمبر: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر فارما وہسپتال احمد نگر ربوہ
فون: 047-6211544, 0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

ربوہ میں سحر وافطار 8 ستمبر

انتہائے سحر	5:24
طلوع آفتاب	6:45
زوال آفتاب	1:06
وقت افطار	7:27

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
- **Ahmadi Students already studying.** Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
- English medium of instruction.
- Very appropriate tuition fee.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
EC
www.educationconcern.com

FD-10

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

لاہور شہر میں خوبصورت عارضی رہائش
لاہور شہر کے عین سنٹر میں واقع دلکش، صحت افزاء مقام پر عارضی رہائش مہینہ وار بنیاد پر کرایہ پر حاصل کرنے کیلئے ضرورت مند اور خواہشمند احباب دیئے ہوئے نمبر پر رابطہ کریں۔ روزمرہ ضروریات زندگی کی اشیاء اور ٹرانسپورٹ چند قدموں پر موجود ہے نیز کاروبار اور آفس کیلئے ایک عدد ہال سائز 26x40 فٹ عین مین روڈ پر موجود ہے۔
Contact:0321-9472334

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
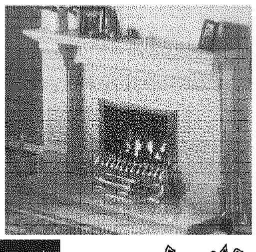
سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیز UPS اور بھاری گیج کے گیزر دستیاب ہیں
فائر پلیسس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور
-/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ووڈ فلورنگ اور ماربل گرینائیٹ کی ہول سیل کی تمام ورائٹی بمعہ ٹرانسپوٹیشن موجود ہے

چوہدری ٹریڈرز
ماربلز اینڈ گرینائیٹ

فیکٹری: 108-C نواب ٹاؤن مین رائیونڈ روڈ لاہور
سب آفس: 53-C بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور
PH:042-5315508-07,0321-4880141
0300-9453064
طالب دعا: عبدالحمید چوہدری، مرزا نسیم بیگ

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob:
0300-9491442
طالب دعا:
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) U.P.S 500W سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار
فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

اسٹیٹ ہاؤس لاہور
لاہور، ربوہ، کراچی میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے
رابطہ ربوہ: 03336713217
لاہور: 03334615339
کراچی: 0332113809

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہوز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینگی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled.Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com